سوال

(113) نفاس والی عورتیں کتنا عرصہ نماز ادا نہیں کرتیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفاس والی عورتیں کتنا عرصہ نماز نہیں پڑھیں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورتیں کی چند حالتیں ہیں :

1۔ پہلی حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے بند ہوجائے اور اس کو دوبارہ خون نہ آئے تو اس صورت میں جب اس کا خون بند ہوجائے تو وہ غسل کرکے روزہ رکھے اور نماز ادا کرے۔

2۔ دوسری حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے منقطع ہوجائے، پھر چالیس دن پورے ہونے سے پہلے دوبارہ جاری ہوجائے تو اس صورت میں، جب اس کا خون منقطع ہوجائے، وہ غسل کرکے روزہ رکھے اور نماز ادا کرے اور جب دوبارہ خون جاری ہو تو وہ نفاس کا خون ہے، لہذا وہ نماز روزہ ترک کردے اور بعد میں روزہ کی قضا دے جبکہ نماز کی قضا نہیں ہے۔

3۔تیسری حالت یہ ہے کہ اس کو پورے چالیس دن تک مسلسل خون آتا رہے تو وہ اس تمام عرصہ میں نماز اور روزہ سے بیٹھی رہے گی اور جب خون آنا رک جائے تو یہ غسل کے ذریعہ پاکی حاصل کرکے نماز پڑھے اور روزہ رکھے گی۔

4۔چوتھی حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دنوں سے تجاوز کرجائے۔ اس کی پھر دو صورتیں بنتی ہیں :

پہلی صورت : چالیس دن کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع ہوجائے، پس اگر اس کو چالیس دن نفاس کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع ہوجائے تو وہ بغیر نماز روزہ کے ایام ماہواری گزارے۔

دوسری صورت : چالیس دن کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع نہ ہو تو وہ چالیس دن پورے ہونے پر غسل کرکے نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا شروع کردے گی۔

اگرتین مرتبہ لگاتاراس کی یہی عادت رہے تو یہ مدت اس کے نفاس کی مدت سمجھی جائے گی اور وہ اس عادت کی طرف منتقل ہوجائے گی، اس مدت میں جو اس نے روزے رکھے ان کی قضا دے گی اور نماز کی قضا نہیں دے گی۔ اگر یہ اس کی لگاتار تین مرتبہ عادت نہ ہو تو چالیس دن کے بعد آنے والے خون کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا، یعنی وہ استحاضہ کا خون شمار ہوگا۔
(سماحۃالشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ